



سوال

عقیدہ کے جانور کی ہڈی توڑنے کے متعلق حدیث کی تحقیق

جواب

سوال: السلام علیکم، عقیدہ کے جانور کی ہڈی توڑنے کے تعلق سے حدیث کی وضاحت مطلوب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی عقیدتوں کے موقع پر فرمایا: ان البعث الی القابضہ منھا برجل وکھواوا طعموا ولا تکسروا منھا عظماً۔ المودود اسمیں سے ا

جواب:

ان البعث الی القابضہ منھا برجل وکھواوا طعموا ولا تکسروا منھا عظماً۔ المودود

- ۱۔ یہ روایت مرسل ہونے کے سبب سے ضعیف ہے۔ امام المودود رحمہ اللہ نے اسے اپنی کتاب ”المراسل“ میں نقل کیا ہے۔ تفصیل کے لیے [لنک](#) دیکھیں۔
 - ۲۔ اس بارے اہل علم کا اختلاف ہے کہ عقیدہ کی گوشت کی ہڈی توڑی جائے یا نہیں۔ جمہور اہل علم کا کہنا یہ ہے کہ عقیدہ کے گوشت کی ہڈی نہیں توڑی جائے گی اور وہ اس مرسل روایت سے استدلال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ عقیدہ کے گوشت کی ہڈی اس کے جوڑے جدا کی جائے گی اور اس طرح جن لوگوں میں گوشت تقسیم کیا جائے گا انہیں جانور کے مکمل اعضاء ملیں گے۔ علاوہ ازیں وہ اس عمل سے یہ نیک فال بھی پکڑتے ہیں کہ اس جانور کے مکمل اعضاء بطور عقیدہ ہدیہ کرنے سے بچے کے اعضاء کے مکمل رہنے پر نیک فال نکلتی ہے۔
- بعض اہل علم کا کہنا یہ ہے کہ عام گوشت کی طرح عقیدہ کے گوشت کی بھی ہڈی توڑی جاسکتی ہے اور مرسل روایت سے استدلال درست نہیں ہے۔ یہ ایک روایت کے مطابق امام مالک رحمہ اللہ کا قول ہے اور شیخ صالح العثیمین اور شیخ صالح الفوزان رحمہما اللہ نے اسی قول کو اختیار کیا ہے۔ تفصیل کے لیے یہ [لنک](#) دیکھیں۔
- واللہ اعلم بالصواب